REGD. No L 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

الفضل

روزنامہ

لاہور

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۲۹۶۹

قیمت ۱؍

ہفتہ ۱۵؍ محرم الحرام سنہ ۱۳۷۰ھ

جلد ۴-۳۹ | ۲۸؍ اخاء ۱۳۲۹ ہش | ۲۸؍ اکتوبر سنہ ۱۹۵۰ء | نمبر ۲۴۷

[illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

”مسلم لیگ حکومت کی لونڈی نہیں۔ بلکہ حکومت مسلم لیگ کی لونڈی ہے“

(مسٹر لیاقت)

لاہور ۲۷؍ اکتوبر۔ پاکستان مسلم لیگ کے صدر وزیر اعظم خان لیاقت علی خان نے آج مسلم لیگ کو ہدف ملامت بنانے والے عناصر کے جملہ اعتراضات کا جواب دیتے ہوئے اسی امر پر زور دیا کہ یہ کہنا غلط ہے کہ لیگ حکومت کی لونڈی بن کر رہ گئی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ لیگ حکومت کی لونڈی نہیں بلکہ موجودہ حکومت خود لیگ کی لونڈی ہے۔ اور کہ حکومت نے ہمیشہ اپنے آپ کو لیگ کے تابع خیال کیا ہے۔ مثال کے طور پر پنجاب مسلم لیگ نے جب مشیر مقرر کرنے کا مطالبہ کیا۔ تو مرکزی حکومت نے اس مطالبے کو پورا کرنے میں ذرا بھی پس و پیش سے کام نہیں لیا۔ اس کے علاوہ بھی حکومت نے لیگ کی خواہشات اور تقاضوں کا پورا پورا احترام کیا ہے۔ بعض عناصر حکومت اور قوم کو ایک دوسرے سے علیحدہ ظاہر کر کے اس پرانی ذہنیت کو زندہ رکھنا چاہتے ہیں۔ جو انگریز کے زمانے کی پیداوار ہے۔ حالانکہ جب تک ہم حکومت اور قوم کو ایک تصور نہیں کریں گے پاکستان ترقی نہیں کر سکے گا۔ آج میں اسی لئے وزیر اعظم ہوں کہ لیگ نے مجھے اس عہدے پر فائز کیا ہے۔ اگر لیگ چاہے تو مجھکو ہٹا کر کسی اور کو وزیر اعظم بنا سکتی ہے۔ پس حکومت لیگ کے تابع ہے۔ اگر آپ چاہتے ہیں۔ کہ حکومت آئندہ بھی لیگ کی لونڈی بنی رہے اور اس کی خواہشات کو عملی جامہ پہنائے تو آپ کا فرض ہے کہ آپ اس قومی جماعت کو زیادہ سے زیادہ مضبوط بنائیں اور حکومت کا کڑا احتساب کریں۔ اگر کوئی یہ کہے کہ بچے کی پیدائش کے بعد ماں اپنے فرض سے سبکدوش ہو جاتی ہے۔ تو یہ غلط ہوگا۔ کیونکہ فرائض کا اصل آغاز تو پیدائش کے بعد ہوتا ہے۔ اسی لئے آج مسلم لیگ کا وجود اتنا ہی ضروری ہے۔ جتنا کہ قیام پاکستان سے قبل تھا۔

تخریبی تنقید کرنے والے علماء

وزیر اعظم نے آج لائل پور اور جھنگ کے اضلاع میں سیلاب زدہ علاقوں کا دورہ کیا۔ یہ دورہ کوئی تین سو میل علاقے کا تھا۔ ابھی بہت سے علاقے زیر آب ہیں۔ نہر حویلی کی مرمت کا آپ نے قریب سے معائنہ کیا آپ کو میجر جنرل ضیاء الدین نے بتایا۔ کہ نہر کی مرمت کا کام ۲۰؍ نومبر تک ختم ہو جائے گا۔ اس نہر پر فوجی انجنیئر، سول انجنیئروں کے دوش بدوش کام کر رہے ہیں۔

ایک اور اعتراض کا جواب دیتے ہوئے آپ نے کہا خدا کی شان ہے کہ آج وہی لوگ اور بالخصوص وہی ”علماء“ ان بنیادی اصولوں کو خلاف اسلام قرار دے رہے ہیں جن کے نزدیک کل تک خود مطالبۂ پاکستان سراسر غیر اسلامی تھا۔ آپ نے انہیں پھر دعوت دی۔ کہ وہ تخریبی تنقید سے باز آ کر خود خالص اسلامی آئین تیار کریں۔ اور یقین دلایا کہ اگر قوم نے مجموعی طور پر ان کے آئین کو منظور کر لیا تو پھر وہ خود اس کو آئین ساز اسمبلی سے منظور کرا دینگے لیکن ان کا مقصد ملک میں انتشار پھیلانا ہے۔ اتحاد کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے آپ نے کہا بعض ہمسایہ ممالک کو ہمارا اتحاد ایک آنکھ نہیں بھاتا۔ ہمکو متحد دیکھ کر ان کے دل مجروح ہوتے ہیں۔ چنانچہ ان کی کوشش یہی ہے کہ ہمارے درمیان انتشار پھیلے اور ہم خاطر خواہ ترقی نہ کر سکیں۔

مسئلہ کشمیر

کشمیر کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا۔ اگر ہندوستان کو بین الاقوامی معاہدوں کا ذرا بھی پاس ہے تو اسے کشمیر کے خاطر خواہ حل کے راستے میں روڑے نہیں اٹکانے چاہئیں۔ پاکستان یہ ہرگز برداشت نہیں کرے گا۔ کہ ہندوستان لیت و لعل کر کے اپنے ناجائز قبضے کو طول دیتا چلا جائے۔ کیونکہ وہ کشمیر کے ۳۰ لاکھ مسلمانوں کو غلامی سے نجات دلانے کا تہیہ کر چکا ہے۔ دوران تقریر میں وزیر اعظم پاکستان نے مہاجرین کی آبادکاری کو ملک کا اہم ترین مسئلہ قرار دیتے ہوئے اس سلسلے میں حکومت کے عزائم اور نیک خواہشات کا ذکر کیا۔ (سٹاف رپورٹر)

بحث میں تاخیر کی وجہ

لیک سکسیس ۔ ۲۷؍ اکتوبر۔ مسئلہ کشمیر پر آج بحث شروع ہونے والی تھی لیکن اس میں تاخیر ہو گئی ہے جس کی وجہ مسٹر ”لی“ کی جگہ کسی نئے آدمی کا انتخاب نہ ہونا ہے امید کی جاتی ہے کہ آئندہ ہفتے کے اندر اندر کسی روز یہ مسئلہ سلامتی کونسل میں زیر بحث آئے گا۔

ریاست جموں و کشمیر میں جلد استصواب کرایا جائے

سات مصری جرائد کا مطالبہ

قاہرہ ۲۷؍ اکتوبر۔ مصر کے سات موقر جریدوں نے اپنے اداریوں میں اقوام متحدہ پر زور دیا ہے کہ وہ جموں و کشمیر کی ریاست سے بلا تاخیر استصواب کرا کے کشمیری عوام کو حق خود اختیاری دے۔ ان اداریوں میں ڈکسن رپورٹ پر سخت تنقید کی گئی ہے۔ اور سلامتی کونسل کی تاخیر پر اظہار ناراضگی کیا گیا ہے۔ ان اداریوں کے علاوہ پاکستان میں مقیم مصری سفیر السید عبد الوہاب نے بھی سلامتی کونسل پر زور دیا ہے۔ کہ وہ کم سے کم وقت میں جموں و کشمیر کے مسئلے کا فیصلہ استصواب سے کرا کر عالم اسلام کے اضطراب کو کم کرے۔ استصواب کم سے کم مطالبہ ہے جو جمہوریت اور جمہوریت نواز اداروں سے کیا جا سکتا ہے۔

تبت پر حملہ

نئی دہلی ۲۷؍ اکتوبر۔ تبت پر چینی حملے سے ہندوستان میں گہری تشویش کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ غیر مصدقہ اطلاعات کے مطابق چینی فوج تبت کے علاقے میں ۶۰ میل تک آگے بڑھ چکی ہے۔

چالیس ہزار چینی کمونسٹ فوج شمالی کوریا میں داخل ہو گئی

ٹوکیو ۲۷؍ اکتوبر۔ خبر ملی ہے کہ ۴۰ ہزار چینی کمونسٹ فوج شمالی کوریا میں داخل ہو گئی ہے اور داخل ہوتے ہی اس نے اون سانگ میں لڑائی شروع کر دی ہے یہ مقام مانچورین سرحد سے ۵۵ میل دور ہے۔ اس فوج کے داخلے کا مقصد اس بند کو بچانا ہے جس سے مانچوریا اور سائبیریا کو بجلی مہیا ہوتی ہے۔ جو چینی فوجی قید کئے گئے ہیں۔ ان کی زبانی معلوم ہوا ہے کہ چینی فوجوں کیساتھ روسی مشیر بھی کوریا میں آئے ہیں آج اقوام متحدہ کی فوجوں نے بھی کئی مقامات پر شدید مزاحمت کی گئی۔

اخبار احمدیہ

رتن باغ لاہور ۲۷؍ اکتوبر۔ حضرت ام المومنین اطال اللہ بقاءہا کو بخار اور درد میں تو کمی ہے لیکن ابھی کمزوری ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کے لئے صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ لاہور ۲۷؍ اکتوبر۔ نواب عبد اللہ خان صاحب کی طبیعت آج بھی خراب ہی رہی۔ شام سے گھبراہٹ اور کمزوری بڑھ گئی ہے۔ احباب موصوف کو خاص دعاؤں میں یاد رکھیں۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی نواسی کی ولادت

رتن باغ لاہور ۲۷؍ اکتوبر۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ رقمطراز ہیں ”محمود آباد اسٹیٹ سندھ سے اطلاع ملی ہے کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور سیدہ ام طاہر احمد و حجہم۔ مرحومہ کی بچی عزیزہ امۃ الحکیم بیگم سلمہا کو خدا تعالیٰ نے لڑکی عطا فرمائی ہے۔ نوزائیدہ بچی حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی نواسی اور سید داؤد مظفر شاہ سلمہ کی لڑکی اور اخویم سید محمود اللہ شاہ صاحب کی پوتی ہے۔“

احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ اس بچی کو دین و دنیا کی برکتوں سے نوازے اور حافظ و ناصر ہو۔ آمین)

ظفر اللہ خان کے نام معذرت کا خط

کراچی ۲۷؍ اکتوبر۔ مجلس اقوام کے اسسٹنٹ سیکرٹری جنرل مسٹر بنجمن کوہن نے پاکستان کے وزیر خارجہ آنریبل چودھری محمد ظفر اللہ خان کے نام معذرت کا ایک مکتوب ارسال کیا ہے جس میں اس امر پر اظہار پشیمانی و ندامت کیا گیا ہے کہ ٹیلی ویژن پروگرام میں ان کے منہ سے بعض الفاظ ایسے نکل گئے جن سے پیغمبر خدا حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی توہین ہوتی تھی۔ اور جس پر چودھری صاحب موصوف نے سخت احتجاج کیا تھا۔ مکتوب میں لکھا گیا ہے کہ میں اپنی اس حرکت پر دل سے نادم ہوں۔ جس سے آپ کو اور آپ کے دوسرے مسلمان بھائیوں کو صدمہ پہنچا ہے۔

برطانوی تجویز کیلئے پاکستان کی تین شرطیں!

لیک سکسیس ۲۷؍ اکتوبر۔ ایک اطلاع کے مطابق برطانیہ نے مسئلہ کشمیر کو سلجھانے کے لئے پانچ ممبروں کی جو سب کمیٹی قائم کرنے کی تجویز پیش کی ہے پاکستان نے اسے ماننے کے لئے تین شرطیں لگائی ہیں۔

(اول) سلامتی کونسل ایک بار پھر اعلان کرے کہ ریاست جموں و کشمیر کا فیصلہ صرف رائے شماری ہی سے کرایا جائیگا

(دوم) برطانوی تجویز کا مقصد فیصلہ کو ملتوی کرنا یا کونسل کا دھیان ہٹانا نہیں ہے،

(سوم) وقت مقرر کر دیا جائے۔ کہ اتنے عرصے میں رپورٹ پیش ہو گی۔ اور کمیٹی صرف رائے شماری کے بارے میں اپنی تجویزیں پیش کرے گی۔

وزیر اعظم پاکستان کی تقریر

لاہور ۲۷؍ اکتوبر۔ وزیر اعظم پاکستان آنریبل خان لیاقت علی خان صدر پاکستان مسلم لیگ یونیورسٹی گراؤنڈ میں کل بروز ہفتہ ایک جلسہ عام میں تقریر کریں گے۔ اس جلسے کا اہتمام پنجاب مسلم لیگ کر رہی ہے۔ جلسے کی صدارت پنجاب مسلم لیگ کے صدر صوفی عبد الحمید کریں گے۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان ٹائمز پریس میں چھپوا کر ۳۔ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ ——— الفضل ——— لاہور
۲۸ اکتوبر ۱۹۵۰ء

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَہٗ لَحَافِظُوْنَ

ہم نے "الفضل" کی گزشتہ اشاعتوں میں عرض کی ہے کہ مودودی صاحب اور دیگر علمائے اسلام جو اس وقت پاکستان میں اسلامی حکومت قائم کرنے اور موجودہ قیادت کی جگہ صالح قیادت لانے کے مدعی بنتے ہیں۔ ان کا اسلامی حکومت کا تصور وہ نہیں ہے۔ جو اسلامی اصولوں کی حکومت کا صحیح تصور ہے۔ جو کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ سے ثابت ہوتا ہے۔ بلکہ ان کا تصور وہی محدود اور تنگ نظرانہ تصور ہے۔ جو درباری علماء نے قتل مرتد اور جہاد بالسیف کے غلط تصور پر بنایا۔

حقیقت یہ ہے کہ ان لوگوں کے پیش نظر اسلام کی اشاعت نہیں ہے۔ بلکہ وہ صرف اسلام کے نام سے اپنی خودساختہ آئیڈیالوجی کو برسراقتدار لانا چاہتے ہیں۔ جو مغربی نئی لادینی تحریکوں سے انہوں نے براہ راست اخذ کی ہے۔

کل گوجرانوالہ میں خان لیاقت علی خان وزیر اعظم پاکستان نے اپنی تقریر کے دوران میں کہا ہے کہ

"بنیادی اصولوں کی کمیٹی کی رپورٹ پر بھی اعتراض کیا جا رہا ہے۔ کہ یہ رپورٹ غیراسلامی ہے۔ میں ایسے معترضین کو دعوت دیتا ہوں کہ اگر موجودہ رپورٹ غیراسلامی ہے تو وہ اسلام کے اصولوں کے مطابق رپورٹ بنا کر قوم کے سامنے رکھیں۔ اور پھر ہماری رپورٹ کو غیراسلامی کہیں۔"

بنیادی اصولوں کی کمیٹی کی رپورٹ جو ہے سو ہے مگر ہمیں یقین ہے کہ جو لوگ اس پر اعتراض کر رہے ہیں۔ ان میں سے جو مولوی طبقہ از قسم مودودی صاحب اور دیگر علمائے اسلام کا ہے۔ وہ جو بھی رپورٹ بنائیں گے۔ وہ قرآن کریم اور سنت رسول اللہ کے وسیع اصولوں کے مطابق قطعاً نہیں ہوگی۔ بلکہ وہ اسلام کے اسی تنگ نظرانہ تصور کے مطابق ہوگی جو درباری علما نے اسلام کا بنا رکھا ہے۔ اس کا اندازہ ان تحریروں اور تقریروں سے ہوسکتا ہے جو گاہ بگاہ ان مولویوں نے اسلامی حکومت کے متعلق لکھی یا کی ہیں۔ آج ہم یہاں صرف ایک مثال پیش کرتے ہیں۔ جمعیۃ اہل حدیث پاکستان نے بنیادی حقوق کی کمیٹی کے متعلق ایک قرارداد جو سات شقوں پر مشتمل ہے پاس کی ہے۔ جو معاصر ہفت روزہ الاعتصام گوجرانوالہ مورخہ ۲۰ کے آخری صفحہ پر نمایاں طور پر شائع ہوئی ہے۔ اس میں ساتویں شق حسب ذیل ہے۔

"نیز دستور میں اس امر کی وضاحت ہونا چاہیئے کہ ملاحدہ و مرتدین کے شہری حقوق کی نوعیت کیا ہوگی۔ کیا انہیں تبلیغ و اشاعت کی اجازت ہوگی۔ اور انہیں موقعہ دیا جائے گا کہ اسلامی معاشرہ میں بے دینی پھیلاتے رہیں۔ یا ان کی تبلیغی سرگرمیوں پر پابندیاں عائد کی جائیں گی۔"

(الاعتصام ۲۰ اکتوبر ۱۹۵۰ء)

اس شق کے مطالعہ سے آپ اندازہ لگا سکتے ہیں۔ کہ یہ لوگ اسلام کی ذاتی خوبیوں کے کس قدر منکر ہیں۔ ان کے نزدیک اسلام کا محافظ خدا تعالے نہیں بلکہ حکومتی طاقت اور تلوار ہے۔ جب تک اسلامی حکومت دوسرے مذاہب پر پابندیاں عائد نہ کرے۔ اور ان کو زنجیر میں نہ جکڑے۔ اس وقت تک نہ تو اسلام میں یہ طاقت ہے۔ کہ وہ دلوں کو متاثر کر سکے۔ اور نہ اپنی حفاظت کر سکتا ہے۔

جب یہ بات پیش کی جاتی ہے۔ تو مودودی صاحب اور دیگر اس قسم کے علماء کہتے ہیں کیا روس ایسا نہیں کر رہا۔ فلاں ملک جس میں فلاں قسم کی حکومت ہے وہ ایسی پابندیاں عائد نہیں کرتی۔ یا کیا فلاں ملک میں فلاں قسم کی تبلیغ ممنوع نہیں قرار دی گئی۔ یہ لوگ یہ بات فراموش کر دیتے ہیں کہ اسلام اللہ تعالےٰ کا فرستادہ دین ہے۔ یہ فطرت کے مطابق ہے۔ اور دنیا کا کوئی مذہب یا کوئی فلسفہ عقلاً بھی اس کے مقابلہ میں جیت نہیں سکتا۔ پھر اللہ تعالےٰ نے اس کی حفاظت کا خود ذمہ لے رکھا ہے۔ جس طرح اسلام کو دوسروں پر ٹھونسنے کے لئے طاقت کی ضرورت نہیں ہے۔ اسی طرح اس کی حفاظت کے لئے بھی کسی انسانی طاقت کی ضرورت نہیں۔

اصل بات یہ ہے کہ یہ لوگ حقیقی اسلام سے بہت دور جا پڑے ہوئے ہیں۔ اور اپنے خودساختہ تصور کو ہی اسلام سمجھے ہوئے ہیں جیسا کہ ہم نے عرض کیا ہے ان کے اسلام کو قرآن کریم اور سنت رسول اللہ سے کوئی تعلق واسطہ نہیں ہے۔ ان کا تصورِ اسلام وہی درباری علما کے ذہنوں کا پروردہ ہے۔ جس میں قتل مرتد، قتل کافر۔ آزادئ ضمیر کی نفی۔ جہاد بالسیف کا غلط تصور وغیرہ ضروری اجزا ہیں۔ یہ لوگ عملاً اس بات کے منکر ہیں کہ اسلام ایک علمی دین ہے۔ اس کے اصول فطرت کے مطابق ہیں۔ اور اسکو عقل کی کسوٹی پر بھی کامل العیار ثابت کیا جاسکتا ہے۔ ان تمام بیماریوں کی جڑ یہ ہے کہ ان لوگوں نے اسلامی شریعت کو بھی ایک ایسا ہی قانون سمجھ لیا ہے۔ جیسے کہ اشتراکی یا فاشی یا جمہوری قانون ہے۔ اور اس کی بھی ابتدا اسی دنیا سے شروع ہوتی ہے۔ اور اسی دنیا میں ختم ہو جاتی ہے اللہ تعالےٰ نے اب انسانوں سے کلام کرنے کی قسم کھائی ہے۔ اب کسی انسان کو اس سے مکالمہ و مخاطبہ کا شرف حاصل نہیں ہوسکتا۔ ان کے خیال میں اب اسلامی شریعت کے نفاذ کے لئے اللہ تعالےٰ سے تعلق پیدا کرنے کی کوئی ضرورت نہیں

۳۱ اکتوبر چندہ حفاظت مرکز کی ادائیگی کیلئے آخری تاریخ ہے

احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے چندہ حفاظت مرکز کی ادائیگی کے لئے چھ ماہ کی میعاد مقرر فرمائی تھی۔ اور یہ میعاد "الفضل" میں حضور کے اس ارشاد کی اشاعت کے لحاظ سے ۳۱ اکتوبر کو ختم ہو جائیگی؛

جن دوستوں نے اب تک یہ چندہ ادا نہیں کیا۔ ان کے لئے اب آخری موقعہ ہے کہ وہ فوراً چندہ ادا کرنے کی سعادت حاصل کرلیں۔ اس چندہ کی جو رقوم اکتوبر کے آخیر یا شروع نومبر میں روانہ کی جائیں گی۔ ان کا دس نومبر تک انتظار کیا جائے گا۔ اور اس تاریخ تک آنے والی رقوم میعاد کے اندر تصور کی جائیں گی؛

(نظارت بیت المال ربوہ)

درخواستہائے دعا

(۱) میرا بچہ عبدالکریم ایک سال سے مسلسل بیماریوں کا شکار ہے۔ احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ عزیز کی صحت اور خادم دین ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔ عبداللطیف صراف گوجرانوالہ حال ربوہ (۲) ڈاکٹر حاجی خان صاحب کراچی ریٹائرڈ سول سرجن پونے دو ماہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار عبدالغفور خان کراچی (۳) میں عرصہ سے پیشاب کی تکلیف سے بیمار ہوں۔ بغیر ٹیکے کے پیشاب نہیں ہوتا ۱۹ ⁄۱۰ سے میو ہسپتال لاہور میں داخل ہو گیا ہوں۔ ڈاکٹروں کا مشورہ ہے کہ اپریشن ہوگا احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اپریشن کامیاب کرے۔ خاکسار محمد یاسین خان فیروزپوری (۴) مورخہ ۲۶ ⁄۱۰ ⁄۵۰ سے بی اے میں رسمی کے امتحانات شروع ہیں۔ خاکسار بھی امتحان میں شریک ہو رہا ہے احباب کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ مبارک احمد دھرم پورہ لاہور (۵) شیخ محمود احمد صاحب ولد شیخ محمد اسمٰعیل صاحب آف لالہ موسیٰ بعارضہ بخار بیمار ہیں۔ نیز ان کی اہلیہ صاحبہ بھی بیمار ہیں۔ احباب ہر دو کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار بشیر احمد کارکن دارالقضاء ربوہ

دعائے مغفرت

(۱) شیخ محمود احمد صاحب درویش ۳۱۳ ولد شیخ مولا بخش صاحب ساکن کوٹ مومن ضلع سرگودہا ⁄۱۰ ⁄۷ بوقت شام وفات پاگئے انا للہ وانا الیہ راجعون مرحوم کی نعش بذریعہ موٹر ⁄۱۰ ⁄۸ کو ربوہ لائی گئی۔ اور مرحوم کو قبرستان موصیاں میں دفن کیا گیا۔ احباب دعائے مغفرت فرمائیں۔ خاکسار بشیر احمد دارالقضاء ربوہ (۲) خاکسار کی والدہ صاحبہ ⁄۱۰ ⁄۲۰ بروز جمعہ وفات پاگئیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب دعائے مغفرت فرمائیں۔ خاکسار اسعد اللہ خان گنڈاپوری پشاور

پتہ مطلوب ہے

جو صاحب چوہدری روشن دین صاحب موضع ڈھاگرہ چک ۹۰ ڈاکخانہ رحیم یار خان ریاست بہاولپور کے موجودہ پتہ سے آگاہ ہوں وہ نظارت ہذا کو مطلع فرمائیں۔ یا اگر ان کے کوئی رشتہ دار یہ اعلان پڑھیں۔ تو ان کے موجودہ پتہ سے مطلع فرمائیں۔ (نظارت بیت المال ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہم ہمیشہ اور ہر حالت میں قرآن کریم کی ہدایات اور اسکی شرائط کے مطابق سچ بولینگے

اپنے محبوب امام (ایدہ اللہ تعالےٰ) کے حضور میں خدام احمدیت کا عہد

ربوہ ۲۲ ماہ اخاء۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے آج خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع میں خدام کو خطاب کرتے ہوئے دو امور کی طرف توجہ دلائی۔

(۱) منتظمین کو ایسا انتظام کرنا چاہیئے کہ اجتماع کے موقعہ پر سب خدام کسی نہ کسی مفید کام میں مصروف رہیں تاکہ ان میں وقت کے ضائع کرنے اور آوارگی کی عادت پیدا نہ ہو۔

(۲) جب کوئی عہد خدام سے لیا جائے تو اسے ادا کرنے کے لئے بجائے "ہاں" یا "جی" کے لفظ استعمال کرنے کے "ای - واللہ" (ہاں خدا کی قسم!) کے الفاظ استعمال کئے جایا کریں "ای" کے لفظ میں ایک شان پائی جاتی ہے۔ اور اس کے ادا کرنے سے آواز میں ایک خاص زور اور بلندی پیدا ہو جاتی ہے جب تم سے کوئی عہد لیا جائے تو تم بلند آواز سے کہو ای اور پھر نسبتاً آہستہ کہو واللہ۔

اس کے بعد حضور نے راستبازی کی اہمیت واضح کرتے ہوئے فرمایا اسلام۔ مذہب اور انسانیت کی جان "سچ" ہے۔ اگر تم سچ کی عادت اختیار کر لو تو باقی سب نیکیاں اور قربانیاں خود بخود تم اختیار کرتے چلے جاؤ گے۔ ورنہ تمہارے ہر کام میں غداری اور کمزوری کی روح پیدا ہو جائے گی۔ اگر تم اس نکتے پر قائم ہو جاؤ اور سچے طور پر یہ عہد کر لو کہ خواہ تمہاری جان نکل جائے مگر تم سچ بولو گے اور بہانے اور عذرات تلاش نہیں کرو گے۔ تو یقیناً ساری دنیا میں تمہاری عزت قائم ہو جائے گی۔

لیکن سچ سے مراد شریعت کا سچ ہے۔ ایک چور اگر تم سے گھر کے سامان کی تفصیل پوچھے اور تم بتا دو تو یہ سچ شریعت کا سچ نہیں ہوگا۔ کیونکہ ہر بات کا لازمی طور پر جواب دینا ضروری نہیں ہوتا۔ میں جس سچ کی تمہیں نصیحت کرتا ہوں وہ یہ ہے کہ جہاں شریعت تمہیں گواہی دینے اور بولنے پر مجبور کرے۔ وہاں تم ضرور سچ بولو خواہ تمہیں کیسے ہی حالات کا سامنا کرنا پڑے۔ اور جہاں شریعت تمہیں مجبور نہیں کرتی وہاں یا تو نہ بولو۔ اور اگر بولو تو بہرحال سچ بولو۔

اس کے بعد حضور نے تمام خدام کو کھڑا کر کے ان سے مندرجہ ذیل عہد لیا۔ اور خدام نے اجتماعی طور پر "ای (بلند) واللہ (نسبتاً آہستہ)" کے الفاظ سے اس عہد کو پورا کرنے کا وعدہ کیا۔

"کیا خدام اس امر کا اقرار کرتے ہیں کہ خواہ کیسے ہی خطرناک حالات ہوں یا انہیں کیسی ہی مشکلات میں سے گزرنا پڑے وہ قرآن کریم کی ہدایات اور اس کی شرائط کے مطابق ہمیشہ ہی سچ بولیں گے"؟

خادمِ احمدیت کا عہد

"کیا خدام الاحمدیہ اس امر کا اقرار کرتے ہیں کہ خواہ کیسے ہی خطرناک حالات ہوں یا انہیں کیسی ہی مشکلات میں سے گزرنا پڑے وہ قرآن کریم کی ہدایات اور اس کی شرائط کے مطابق ہمیشہ ہی سچ بولیں گے"؟

ہالینڈ میں تبلیغ اسلام

(بقیہ صفحہ ۴)

یہ امر باعث مسرت ہے کہ جونہی مسجد کی خبر ملک میں پھیلی۔ اس خبر کے سنتے ہی بہت سے ڈچ آرکیٹکٹوں نے اپنی خدمات کو اس غرض کیلئے پیش کیا ہے اور اپنی انتہائی خواہش ظاہر کی ہے کہ یہ خاص عمارت ان کے ہاتھوں سے تعمیر ہو۔ ایک درجن سے زیادہ اعلےٰ پائے کے آرکیٹکٹوں نے خود مل کر اور خطوط کے ذریعہ اپنی اس خواہش کا اظہار کیا اور اس امر کے منتظر ہیں کہ اس خدمت کا قرعہ ان کے نام نکلے۔

مسجد اور کانفرنس مبلغین کے سلسلہ میں اخبارات کے سو اصد سے زیادہ کٹنگ مجھے موصول ہو چکے ہیں۔ جس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ ڈچ پریس نے ان امور کو کتنی اہمیت دی ہے۔ محکمہ براڈکاسٹ نے بھی دو دفعہ اس خبر کو براڈکاسٹ کیا۔

ٹریکٹ متعلقہ مسجد

قیام مسجد کے سلسلہ میں ایک مختصر ٹریکٹ کی ضرورت بھی محسوس کی جا رہی ہے جس میں غرض قیام مسجد۔ جماعت احمدیہ کی عمومی مساعی اور مطمح نظر وغیرہ کا ذکر ہو۔ چنانچہ ایک آٹھ صفحہ کا ٹریکٹ دیدہ زیب کاغذ پر حضرت اقدس سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے فوٹو کے ساتھ شائع کیا گیا۔ جو تمام مستشرقین۔ نمائندگان پریس۔ مقامی خاص احباب نیز دنیا کے مختلف اسلامی اداروں میں م[فت]

(م) وہ نیز اپنے تمام بیرونی مشنوں کو بھیجا جا رہا ہے یہ ٹریکٹ انگریزی اور ڈچ دو زبانوں کا مجموعہ ہے۔ تا وہ اس ملک میں بھی کام آئے اور بیرونی دنیا بھی فائدہ اٹھا سکے۔ یہ ٹریکٹ انڈونیشیا کے بعض احمدیہ مشنوں کو بھی ارسال کیا گیا ہے۔ اگر کسی جگہ اس کی زیادہ ضرورت محسوس کی جائے تو مطالبہ آنے پر مزید مہیا کیا جا سکتا ہے۔

تقریب عید

گذشتہ عید الفطر کی طرح عید الاضحیہ بھی کامیابی کے ساتھ کراؤن ہوٹل میں منائی گئی۔ حاضری بفضلہ کافی تھی جو متلاشیان حق پر مشتمل تھی۔ ویسے نماز با جماعت میں حصہ لینے والے ۸ افراد تھے۔

خطبہ عید میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی زندگی کو سامنے لایا گیا۔ آپ کی قربانیاں۔ آپ کا جذبہ اطاعت اور دیگر اوصاف کی طرف توجہ دلائی گئی۔ ضمناً حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کے ذبیح اللہ ہونے اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے حضرت ابراہیم کی "دعا" ہونے کے پہلوؤں کو خاص طور پر واضح کیا گیا۔

خطبہ عید کے بعد ایک گھنٹہ تک آپس میں تبادلہ خیالات جاری رہا۔

ربوہ کے میدان میں خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع

(۲)

اطفال کا کیمپ۔ دینی۔ اخلاقی اور علمی مقابلے کھیلیں

مقام اجتماع کا ایک حصہ بچوں کے لئے مخصوص تھا۔ اس جگہ ۱۹ مختلف مقامات کی مجالس اطفال الاحمدیہ کے ۲۳۲ بچوں نے ۳۸ خیمے لگا رکھے تھے۔ اس کے بالمقابل گزشتہ سال کے اجتماع میں صرف آٹھ مجالس کے ۲۷۵ بچے شامل ہوئے تھے۔ اور وہ ۲۶ خیموں میں مقیم رہے تھے۔ چوہدری محمد شریف صاحب خالد مہتمم اطفال نے اپنے رفقائے کار چوہدری صلاح الدین صاحب۔ مولوی خورشید احمد صاحب شاد۔ سید مختار احمد صاحب ہاشمی۔ ملک مبارک احمد صاحب اور مولوی نور الدین صاحب منیر کی مدد سے بچوں کے حالات اور عمر کے تقاضے کے مطابق ان کے لئے موزوں پروگرام مرتب کر رکھا تھا۔ بچے اپنے اپنے منتظمین کی نگرانی میں پانچوں نمازیں با جماعت ادا کرتے۔ اجتماعی ورزش کرتے اور دن بھر ایک نظام کے ماتحت مختلف دینی علمی اور ذہنی مقابلوں اور ورزشی کھیلوں میں بڑے شوق کے ساتھ مصروف رہتے۔ آخری دن یعنی ۲۳ اکتوبر کو مختلف مقابلوں میں اول اور دوئم رہنے والے بچوں میں انعامات تقسیم کئے گئے۔ ان مقابلوں اور کھیلوں میں جو بچے اول رہے ذیل میں ان کے نام درج کر دئیے جاتے ہیں۔

۱۔ تلاوت قرآن کریم۔ کتب سلسلہ عالیہ احمدیہ کا مطالعہ اور معلومات (اس میں ۶۵ بچے شامل ہوئے) محمد اسلم اوّل رہا

۲۔ علمی مقابلہ۔ ناصر احمد احمد نگر "

۳۔ نظم۔ اصغر علی چنیوٹ "

۴۔ پچاس گز کی دوڑ۔ میاں رفیق احمد حلقہ ج ربوہ "

۵۔ لمبی چھلانگ۔ شاہد احمد حلقہ ج ربوہ

۶۔ نشانہ غلیل۔ عبد المنان چنیوٹ

۷۔ تین ٹانگ کی دوڑ۔ عبد الشکور دہلوی حلقہ ب ربوہ اور نذیر احمد ننکانہ کا گروپ "

۸۔ کبڈی۔ لائلپور کے مقابلہ میں ربوہ اول رہا۔

۹۔ جھنڈا جھپٹ۔ احمد نگر اور لائلپور ربوہ کے مقابلہ میں کامیاب رہے۔

۱۰۔ شرعی مسائل۔ ناصر احمد خالد حلقہ تعلیم الاسلام کالج لاہور اوّل رہا

متفرقات

اجتماع کے انتظامات کو عمدگی کے ساتھ چلانے کے لئے بہت سے شعبے قائم کئے گئے تھے اور ہر شعبے پر ایک منتظم مقرر تھا جو اپنے نائبین اور معاونین کے ساتھ کام کرتا تھا۔ بعض شعبوں کا ذکر اوپر آ چکا ہے۔ باقی شعبے حسب ذیل تھے

منتظم پہرہ۔ مولوی محمد صدیق صاحب۔

" دفتر بیرون۔ شیخ مبارک احمد صاحب۔

" دفتر اندرون۔ قریشی عبد الرشید صاحب

" صفائی و آب رسانی۔ میر داؤد احمد صاحب

" روشنی و لاؤڈ سپیکر۔ چوہدری عطاء اللہ صاحب

ناظم اوقات۔ پروفیسر صوفی بشارت الرحمٰن صاحب

(نامہ نگار)

درخواست دعا: خاکسار کی ہمشیرہ چھوٹی بوجہ بخار زیادہ بیمار ہے تمام احباب جماعت خصوصاً درویشان قادیان صحت کاملہ کیلئے دعا فرمائیں۔

محمد اسمٰعیل احمدی شاہ پوری ضلع شیخوپورہ

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" (الہام حضرت مسیح موعودؑ)

ہالینڈ میں تبلیغ اسلام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مبلغینِ یورپ کی کانفرنس۔ مسجد ہالینڈ۔ پریس کانفرنس۔ تقریب عید

(رپورٹ عرصہ زیرِ رپورٹ تا ستمبر)

از مکرم مولوی قدرت اللہ صاحب مبلغ ہالینڈ

عرصہ زیر رپورٹ میں ہالینڈ کی تبلیغی زندگی میں بعض ایسے واقعات خوش آئند کا ظہور ہوا ہے جنکی نظیر یہاں کی گذشتہ تاریخ میں نہیں ملتی۔ اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ وہ محض اپنی تائید و نصرت سے ایسی خدمت کی توفیق دے رہا ہے جس سے یہ گمان زیادہ سے زیادہ یقین کی صورت اختیار کر رہا ہے کہ حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارادوں کے پیچھے فی الواقع اللہ تعالیٰ کا ہاتھ کارفرما ہے۔ ورنہ ہالینڈ ایسا کٹر عیسائی ملک اور ہماری حقیر مساعی ان کی کوئی نسبت ہی نہیں۔

مبلغین یورپ کی کانفرنس

گذشتہ ماہ ڈچ مشن کے زیر اہتمام مبلغین یورپ کی سالانہ کانفرنس عمل میں آئی۔ یہ اپنی قسم کی دوسری سالانہ کانفرنس تھی۔ پہلی کانفرنس گذشتہ سال لنڈن میں منعقد ہوئی تھی اس میں یہ فیصلہ ہوا تھا کہ آئندہ سال ہالینڈ میں اس کا انعقاد ہو۔

اس کانفرنس میں یورپ میں کام کرنے والے ہمارے سات مشنوں نے حصہ لیا۔ نمائندہ حضرات کے اسماء درج ذیل ہیں۔ برادرم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ (لنڈن) برادرم بشیر احمد صاحب آرچرڈ (سکاٹ لینڈ) برادرم ملک عطاء الرحمن صاحب (فرانس) برادرم عبداللطیف صاحب (جرمنی) برادرم شیخ ناصر احمد صاحب (سوئٹزرلینڈ) برادرم چوہدری کرم الٰہی صاحب ظفر سپین اور خاکسار ہالینڈ سے۔ علاوہ ازیں اس موقعہ پر برادرم چوہدری عبدالرحمن صاحب (لنڈن) اکاؤنٹنٹ کی ملاقات بھی مسرت کا باعث رہی۔

ہماری کانفرنس یہاں کے ایک ہوٹل بوموتا میں تین روز تک منعقد رہی۔ کل کارروائی (سب کمیٹیوں کے وقت کے علاوہ) کوئی ۱۷ گھنٹے تھی جو ۷ اجلاس پر مشتمل تھی۔ حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے فیصلہ کے مطابق برادرم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ سیکرٹری کے فرائض انجام دیتے رہے اور کانفرنس کے اجلاس انتخاب کے مطابق مختلف احباب کی صدارت میں منعقد ہوئے۔

کانفرنس کی کارروائی کے متعلق مختصراً عرض یہ ہے کہ اس میں تمام مشنوں کے تبلیغی حالات اور مساعی کا ایک جائزہ لیا گیا۔ گذشتہ سال کے فیصلہ جات پر نظر ثانی کی گئی اور اس سلسلہ میں جو امور خاص طور پر قابل توجہ نظر آئے یا جن نئے امور کی طرف توجہ دینے کی ضرورت محسوس کی گئی انہیں سامنے لایا گیا۔ مثال کے طور پر یورپ میں یوم پیشوایان مذاہب کا انعقاد یا ایک ماہوار اعلیٰ انگریزی اخبار کا اجراء وغیرہ۔

ہماری کانفرنس بفضلہ تعالیٰ بہر رنگ کامیاب رہی اور شامل ہونے والے نمائندگان نے مختلف وجوہ سے اس اجتماع کا فائدہ اٹھایا۔ خصوصاً تبادلہ خیالات اس پہلو کی رو سے کہ آئندہ یورپ میں تبلیغ کو کس کس رنگ میں کامیاب طریق سے کیا جاسکتا ہے۔ بہت ہی مفید ثابت ہوئی۔

ہماری تیسری کانفرنس آئندہ سال انشاء اللہ تعالیٰ سوئٹزرلینڈ میں منعقد ہوگی۔

دعوت استقبالیہ

آنے والے معززین کے اعزاز میں یہاں کی ایک مشہور بلڈنگ ڈیرن ٹاؤن میں دعوت استقبالیہ کا انتظام کیا گیا۔ اس موقعہ کیلئے انفرادی دعوت ناموں کے علاوہ بعض سوسائٹیز وغیرہ کو بھی مدعو کیا گیا۔ نیز بعض خاص خاص احباب کی خدمت میں خود حاضر ہو کر اس تقریب میں شمولیت کی درخواست کی۔

اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ ہمارا یہ اجتماع بہر رنگ کامیاب رہا۔ حاضری کوئی ۱۳۰ احباب پر مشتمل تھی جو اچھے تعلیم یافتہ طبقہ سے متعلق تھی۔ پاکستانی اور ایرانی منسٹرز کے علاوہ ڈچ ایسٹرن فارن ڈیپارٹمنٹ کے چیف۔ مڈل ایسٹ براڈکاسٹ محکمہ کے افسر اعلیٰ۔ جاوا کی ایک ریاست کے حکمران اور کئی سوسائٹیوں کے ہیڈز اور سرکاری محکمہ جات سے مختلف افسران اس میں شامل ہوئے۔ ان تمام احباب کی چائے وغیرہ سے تواضع کی گئی۔ پریس نمائندگان کی ایک تعداد بھی تھی جنہوں اپنے فرائض اچھی طرح سرانجام دیئے ایک حصہ حاضرین میں سے مستشرقین کا بھی تھا جنہوں نے خاصی دلچسپی کا اظہار کیا۔

اس تقریب میں خاکسار نے پہلے مختصر طور پر احباب کرام کو خوش آمدید کہا۔ جس کے بعد جملہ مبلغین کرام نے اپنے اپنے خیالات کا اظہار فرمایا۔ صدارت کے فرائض محترم جناب سید لال شاہ صاحب بخاری نے انجام دئیے۔

پریس کانفرنس

مسجد کے قیام کے سلسلے میں ایک پریس کانفرنس کا انعقاد دیر سے زیر غور تھا۔ جسے مبلغین یورپ کی کانفرنس کے موقعہ پر پورا کرنے کی توفیق ملی۔ پریس کانفرنس کیلئے جگہ وہی مقرر کی گئی جس میں بعض مبلغین کی رہائش کا انتظام تھا اور اسی ہوٹل میں مبلغین کی ۳ روزہ کانفرنس بھی منعقد ہو رہی تھی۔

اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم ہے جس نے اس کانفرنس کو کامیاب دیکھنے کی توفیق دی۔ اٹھارہ نمائندگان پریس نے شمولیت کی جو قریباً تمام ہی کے تمام ایسے تھے جو مختلف ایجنسیوں کے اعلیٰ نمائندہ تھے۔ محکمہ براڈکاسٹ کے دو نمائندگان (ورلڈ براڈکاسٹ اور محکمہ براڈکاسٹ پاکستان و انڈونیشیا) موجود تھے۔ نیز یہاں کی بڑی ڈچ نیوز ایجنسی A.N.P رائٹر۔ فرنچ اور بلجیم نیوز ایجنسیز کے نمائندگان کے علاوہ بعض سرکردہ اخبارات کے رپورٹرز بھی موجود تھے جس کے نتیجہ میں ہماری کانفرنس کی خبر دور و نزدیک پھیل گئی۔

کانفرنس کے شروع میں خاکسار نے مختصر الفاظ میں اپنے آنے والے مبلغین کا تعارف کرایا جس کے بعد برادرم شیخ ناصر احمد صاحب نے ہماری تبلیغی مساعی کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے بتایا کہ ہمارا کام اسلام کو صحیح رنگ میں یورپ کے سامنے پیش کرنا ہے نیز یہ کہ دنیا کی موجودہ بد امنی کا علاج اسلامی تعلیم میں مضمر ہے۔ اس کے علاوہ اور کوئی چارہ کار نظر نہیں آتا۔

اس مختصر سے تعارف کے بعد نمائندگان پریس کو موقعہ دیا گیا کہ وہ اس سلسلہ میں جو جو استفسارات کرنا چاہیں کریں۔ چنانچہ جملہ مبلغین نے اس تبادلۂ خیالات اور گفتگو میں حصہ لیا۔ اور یہ کانفرنس کوئی پونے دو گھنٹہ تک جاری رہی۔

حاضرین کی چائے سے تواضع کی گئی نمائندگان پریس کی خدمت میں احمدیت اور قیام مسجد کے ضمن میں ضروری لٹریچر بھی پیش کیا گیا۔

محترم جناب چودھری محمد ظفر اللہ خانصاحب کی آمد

ماہ ستمبر کے ابتداء میں محترم جناب چودھری صاحب موصوف کی ہالینڈ میں آمد نہایت لطف اور مسرت کا باعث رہی۔ آپ کا قیام بہت ہی مختصر تھا اور وقت انتہائی طور پر مصروف تاہم ازراہ نوازش آپ نے ہماری عاجزانہ درخواست کو نوازتے ہوئے دعوت چائے کو قبول فرمایا۔ اس موقعہ پر چند ایک اپنے مسلم افراد بھی موجود تھے۔ جن کیلئے یہ مختصر سی ملاقات بڑی مسرت اور فرحت کا موجب ہوئی۔ مسز کانخ کافی مسافت طے کر کے آپ کی ملاقات کے لئے تشریف لائیں۔ نیز ہمارے دو دوست ملک کے وسطی حصہ سے آپ کی ملاقات کیلئے تشریف لائے ہر ایک کے دل سے یہ دعا نکلتی تھی کہ خدا اس بابرکت اور قوم کے نہایت مفید وجود کو صحت و عافیت کے ساتھ دیر تک قائم رکھے اور جن اعلیٰ اور اہم خدمات کو آپ سرانجام دے رہے ہیں ان میں آپ کو کامیاب و کامران اور مظفر و منصور بنائے۔

ماہانہ پرچہ

پرچہ زیر رپورٹ میں اگست اور ستمبر کے دو پرچے (سائیکلوسٹائیل) شائع ہوئے۔ جو یہاں کے مقامی متلاشیان حق کے علاوہ دیگر بعض ممالک کو بھی بھیجے گئے۔ جہاں ڈچ زبان بولی جاتی ہے۔ برادرم بیون نے ان مضامین کی تیاری میں کافی مدد دی۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزاء دے۔ آمین

نیا لٹریچر

عرصہ دراز سے ایک ایسی کتاب کی ضرورت محسوس کی جارہی ہے کہ جس میں صرف اسلامی اعتقادات اور فرائض ضروریہ پر بحث ہو اور ان کی حقیقت کو سامنے لایا جائے۔ تا ایک متلاشی حق کیلئے اسلام کا صحیح خاکہ مختصر رنگ میں اس کے سامنے آجائے اس سلسلہ میں ایک مطبوعہ سلسلہ مضامین جو ۱۹۳۸ء میں محترم و مکرم جناب درد صاحب کی مساعی کے نتیجہ میں تیار ہوا اسکا شائع کرنے کا ارادہ ہے۔ چنانچہ ایک دفعہ نظر ثانی کے بعد یہ سلسلہ مضامین طباعت کیلئے پریس میں دیا جارہا ہے۔ محترم جناب درد صاحب نے جس انداز میں اسلامی عقائد اور فرائض پر بحث کی ہے وہ بہت ہی دلکش ہے۔ جس جس جگہ اس کی اشاعت ہوئی بہت ہی مفید نتیجہ نکلا۔ اللہ تعالیٰ ہماری موجودہ مساعی میں بھی برکت اور خیر کے سامان مہیا فرمائے

مسجد ہالینڈ

قارئین الفضل کی خدمت میں قبل ازیں کئی بار اختصار کے ساتھ مسجد ہالینڈ کے بارہ میں خبر دی جا چکی ہے۔ اس بارہ میں اب مزید اقدام کئے جارہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان میں کامیابی عطا فرمائے۔

مسجد کی زمین کا رقبہ آٹھ صد مربع میٹر کے قریب ہے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خواہش تو اس سے کچھ زیادہ رقبہ کی تھی۔ مگر قیمت کی گرانی اور دوسرے حالات نے اس کی اجازت نہ دی۔ بہر حال یہ امر باعث خوشی ہے کہ زمین اچھے موقعہ پر ہے اور اچھے علاقہ میں ہے۔ بالکل شہر کے وسط میں بھی نہیں کہ ایسی عبادت گاہوں کیلئے کسی قدر خاموش فضاء کی ضرورت ہوتی ہے اور شہر کے وسطی حصہ سے بہت دور بھی نہیں کہ آمد و رفت زیادہ وقت لے جائے سمندر کنارے سے کوئی ۲۰۔ ۲۵ منٹ کے پیدل فاصلہ پر ہے اور سڑک کا نام ہے OOST DUIN LAAN

اس زمین کا سودا ۷ جولائی بروز جمعہ (ماہ رمضان المبارک) کو عمل میں آیا تھا۔ اللہ تعالیٰ اس مقام کو اپنے دین کی عظمت اور رفعت کا موجب بنائے۔

زمین کے گرد لوہے کی تار کی عارضی باڑ لگادی گئی ہے۔ نیز تعمیر مسجد کے سلسلہ میں نقشہ وغیرہ کی تیاری اور دیگر امور آہستہ آہستہ سرانجام دیئے جارہے ہیں۔

(باقی صفحہ ۳ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کلید روحانی

ملفوظات حضرت مرزا غلام احمد مہدیؑ دوراں قادیانؑ

"دست تو" — دعائے تو — "ترحم زخدا"

بارگاہ ایزدی سے تو نہ یوں مایوس ہو
مشکلیں کیا چیز ہیں مشکل کشا کے سامنے
حاجتیں پوری کریںگے کیا تری عاجز بشر
کر بیاں سب حاجتیں حاجت روا کے سامنے

چشمۂ فیض

۱ - سچی خوشحالی کا سرچشمہ خدا ہے (کشتی نوح)
۲ - خدا ایک پیارا خزانہ ہے اس کی قدر کرو۔ کہ وہ تمہارے ہر ایک قدم میں تمہارا مددگار ہے۔ تم بغیر اس کے کچھ بھی نہیں اور نہ تمہارے اسباب اور تدبیریں کچھ چیز ہیں (کشتی)
۳ - "قادر ہے وہ بارگاہ ٹوٹا کام بنا دے۔ بنا بنایا توڑ دے کوئی اس کا بھید نہ پا دے۔" (تذکرہ)
۴ - خدا داری چہ غم داری (سیرت المہدی)
۵ - "الیس اللّٰہ بکافٍ عبدہٗ" (تذکرہ)

فضیلت دُعا

۱ - دعا وہ اکسیر ہے جو ایک مشت خاک کو کیمیا کر دیتی ہے (لیکچر سیالکوٹ)
۲ - ہر ایک کام کے وقت ہر ایک مشکل کے وقت قبل اس کے جو تم کوئی تدبیر کرو اپنا دروازہ بند کرو اور خدا کے آستانہ پر گرو۔ کہ ہمیں یہ مشکل پیش ہے۔ تا اپنے فضل سے مشکل کشائی فرما تب روح القدس تمہاری مدد کرے گی اور غیب سے کوئی راہ تمہارے لئے کھولی جائے گی (کشتی)
۳ - راتوں کو اٹھ اٹھ کر دعائیں مانگو۔ کوٹھڑی کے دروازے بند کر کے تنہائی میں دعا کرو کہ تم پر رحم کیا جاوے۔ (الحکم)
۴ - اگر تم اس سے مدد نہیں مانگو گے اور اس سے طاقت مانگنا اپنا اصول نہیں ٹھہراؤ گے۔ تو تمہیں کوئی کامیابی حاصل نہیں ہو گی۔ (کشتی)

شرط قبولیت

۱ - جب تو دعا کے لئے کھڑا ہو تو تجھے لازم ہے کہ یہ یقین رکھے کہ تیرا خدا ہر ایک چیز پر قادر ہے۔ تب تیری دعا منظور ہو گی۔ اور تو خدا کی قدرت کے عجائبات دیکھیگا (کشتی)
۲ - دعا کے لوازمات سے اول ضروری یہ ہے کہ اعمال صالحہ اور اعتقاد پیدا کریں (ملفوظات)
۳ - فیض سماوی کے لئے سخت بے قراری اور جوش گریہ و زاری شرط ہے (مکتوبات)
۴ - اضطراب دکھلاؤ تا تسلی پاؤ۔ بار بار چلاؤ تا ایک ہاتھ تمہیں پکڑ لے۔ (کشتی)
۵ - یہ بھی یاد رہے کہ دعا کرنے میں صرف تضرع کافی نہیں ہے۔ بلکہ تقویٰ طہارت اور راست گوئی اور کامل یقین اور کامل محبت اور کامل توجہ (برکات الدعا)
۶ - قبولیت دعا کے لئے ضروری ہے کہ نافرمانی سے باز رہے (الحکم ۴ ر ۲ ر ۲)
۷ - دعاؤں کی قبولیت کا فیض ان لوگوں کو ملتا ہے جو متقی ہوتے ہیں۔ (ملفوظات)
۸ - اگر تم صاف دل ہو کر اس کی طرف آجاؤ۔ تو ہر ایک راہ میں وہ تمہاری مدد کرے گا (الوصیت)
۹ - درود شریف ...... بکثرت پڑھو۔ قبولیت دعا کا شیریں اور لذیذ پھل تم کو ملے گا (ایک تقریر)
۱۰ - متقی خدا کی طرف جاتا ہے اور دنیا اسکے پیچھے خود بخود آتی ہے (ملفوظات)
۱۱ - "جے تو میرا ہو رہیں سب جگ تیرا ہو" (تذکرہ)

طریق دُعا

۱ - انسان کو چاہیئے کہ قرآن کثرت سے پڑھے اور جب اس میں دعا کا مقام آئے تو دعا کرے۔ اور خود بھی دعا سے وہی چاہے جو اس دعا میں چاہا گیا ہے (بدر ۲۴ ۴)
۲ - درود استغفار۔ تلاوت قرآن شریف میں لگے رہنا بہتر ہے۔ خدا تعالیٰ وہ دن لاتا ہے کہ مخالف روسیاہ اور موافق مسرور سرخرو ہونگے (بدر جلد ۲)
۳ - استغفار کلید ترقیات روحانی ہے
۴ - نمازوں کو سنوار کر پڑھو۔ کیونکہ ساری مشکلات کی یہی کنجی ہے (الحکم ۲/۳ ۲۸)
۵ - نماز پڑھو۔ نماز پڑھو کہ وہ تمام سعادتوں کی کنجی ہے (کشتی نوح)
۶ - نماز میں بہت دعا کرو۔ اور رونا اور گڑگڑانا اپنی عادت کر لو تا تم پر رحم کیا جاوے (کشتی)
۷ - اس نسخہ کو ہمیشہ یاد رکھو اور اس سے فائدہ اٹھاؤ کہ جب کوئی دکھ یا مصیبت پیش آئے تو فوراً نماز میں کھڑے ہو جاؤ۔ اور جو مصائب اور مشکلات ہوں۔ ان کو کھول کھول کر اللہ تعالیٰ کے حضور عرض کرو ...... وہ پکارنے والے کی پکار کو سنتا ہے۔ (الحکم ۱/۲ ۱)
۸ - الحمد ...... اسی ایک حکیمانہ دعا کو دیکھئے۔ جو اس صورت میں سکھلائی گئی ہے یعنی اھدنا الصراط المستقیم یہ دعا ایک ایسا مفہوم کلی اپنے اندر رکھتی ہے جو تمام دین اور دنیا کے مقاصد کی یہی ایک کنجی ہے (کشتی نوح)
۹ - نماز میں سورہ فاتحہ کی دعا کا تکرار نہایت مؤثر چیز ہے گو کبھی ہی بے ذوقی اور بے مزگی ہو۔ اس عمل کو برابر جاری رکھنا چاہیئے۔ یعنی کبھی تکرار آیت ایاك نعبد وایاك نستعین کا اور کبھی تکرار آیت اھدنا الصراط المستقیم کا اور سجدہ میں یا حي یا قیوم برحمتك استغیث
زندگی کا ذرا اعتبار نہیں اور دنیا کی خوابگاہ نہایت دھوکا دینے والی چیز ہے۔ رات کو دعا کرو صبح کو دعا کرو کبھی جنگل میں جا کر دعا کرو۔ کبھی جماعت کے ساتھ اور کبھی خلوت میں دروازے بند کر کے دعا کرو تا خدا تعالیٰ نفس امارہ سے آزادی بخشے۔ جہاں تک ہو سکے گریہ و زاری کی عادت ڈالو کہ رونے والوں پر اسکو رحم آتا ہے۔ (الفضل ۲۷ ۱۱)

الہامی دعائیں

دعاءك مستجابٌ (تذکرہ)

رب کل شیءٍ خادمك رب فاحفظنی وانصرنی وارحمنی یہ اسم اعظم ہے اور یہ وہ کلمات ہیں کہ جو اسے پڑھے گا ہر ایک آفت سے اسے نجات ہو گی۔

سبحان اللّٰہ وبحمدہٖ سبحان اللّٰہ العظیم اللھم صل علی محمد وآل محمد۔ رب احفظنی فان القوم یتخذوننی سخرۃ۔ ربنا افتح بیننا و بینھم۔ اصلح بینی و بین اخوتی رب اجعلنی غالبا علی غیری۔ رب ارنی حقائق الاشیاء۔ رب ارنی انوار الکلیۃ۔ رب ارنی آیۃ من السماء۔ رب ارنی کیف تحي الموتیٰ۔ رب اغفر وارحم من السماء۔ رب انی مغلوب فانتصر رب انی مظلوم فانتصر۔ رب لا تذر علی الارض من الکافرین دیارا۔ رب لا ترنی زلزلۃ الساعۃ۔ رب تضیع عمری وعمرھا واحفظنی من کل آفۃ ترسل الی۔ رب اشف زوجتی ھذہ واجعل لھا برکات فی السماء وبرکات فی الارض۔ اشف من لدنك وارحمنی۔ رب اذھب عنی الرجس وطھرنی تطھیرا۔ بسم اللّٰہ الکافی۔ بسم اللّٰہ الشافی بسم اللّٰہ الغفور الرحیم۔ بسم اللّٰہ البر الکریم۔ یا حفیظ یا عزیز یا رفیق یا ولی اشفنی۔ یا حفیظ یا عزیز یا رفیق۔ قل رب زدنی علما۔ رب اجعلنی مبارکا حیثما کنت۔ یا حی یا قیوم برحمتك استغیث ان ربی رب السمٰوات والارض۔ رب اغفر لنا انا کنا خاطئین۔ رب توفنی مسلما والحقنی بالصالحین۔ رب ارحمنی ان فضلك ورحمتك ینجی من العذاب رب اغفر وارحم من السماء۔ ربنا عاج رب السجن احب الی مما یدعوننی الیہ۔ رب نجنی من غمی۔ ایلی ایلی لما سبقتنی۔ رب زدنی عمری وفی عمر زوجتی زیادۃ خارق العادۃ۔

اے ازلی ابدی خدا مجھے زندگی کا شربت پلا۔
اے میرے اہل بیت خدا تمہیں شر سے محفوظ رکھے یا اللہ اب شہر کی بلائیں بھی ٹال دے یا اللہ رحم کر۔

عام دعائیں

اے میرے محسن اور میرے خدا میں ایک تیرا ناکارہ بندہ پر معصیت اور پر غفلت ہوں تو نے مجھ سے ظلم پر ظلم دیکھا اور انعام پر انعام کیا اور گناہ پر گناہ دیکھا اور احسان پر احسان کیا تو نے ہمیشہ میری پردہ پوشی کی اور اپنی بے شمار نعمتوں سے مجھے متمتع کیا۔ سو اب بھی مجھ نالائق اور پر گناہ پر رحم کر اور میری بے باکی اور ناسپاسی کو معاف فرما۔ اور مجھ کو میرے اس غم سے نجات بخش کہ بجز تیرے کوئی چارہ گر نہیں۔ آمین

اے میرے خدا میری فریاد سن کہ میں اکیلا ہوں۔ اے میری پناہ۔ اے میری سپر میری طرف متوجہ ہو کہ میں چھوڑ گیا ہوں اے میرے پیارے اے میرے رب سے زیادہ پیارے مجھے اکیلا مت چھوڑ میں تیرے ساتھ ہوں اور تیری درگاہ پر میری روح سجدہ میں ہے

(باقی دیکھو صفحہ ۶ کالم ۳ و ۴ کے نیچے)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الحکم جاری ہو رہا ہے

رسید مژدہ کہ ایام غم نخواہد ماند ٭ زمانہ را خبر از برگ و بار خود بکنم

احباب یہ سن کر یقیناً خوش ہوں گے کہ سلسلہ کا پایونیر الحکم عنقریب جاری ہو رہا ہے میں اسے بہر دست سکندر آباد سے اور پھر قادیان جا کر قادیان سے جاری کرنے کا ارادہ کر رہا تھا کہ میرے پوتے محمد سلیمان خالد ایڈیٹر منزل و کونیل نے کراچی سے شائع کرنے کا عزم کیا ہے۔ الحکم کا ڈیکلریشن منظور ہو چکا ہے۔ اور ہم اس کی ابتدائی تیاریوں میں مصروف ہیں۔ الحکم اپنی خصوصیات کو انشاء اللہ قائم رکھے گا۔ حضرت امیر المومنین نے ایڈیٹر الحکم کے نام اس کے دوبارہ اجراء پر یہ فرمایا تھا "کہ میں کہتا ہوں۔ کہ الحکم ظاہری صورت میں زندہ رہے یا نہ رہے۔ لیکن اس کا نام ہمیشہ زندہ رہے گا سلسلہ کا کوئی مہتمم بالشان کام اس کا ذکر کئے بغیر نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ وہ تاریخ سلسلہ کا حامل ہے۔ لیکن دل یہی چاہتا ہے۔ کہ وہ اپنی ظاہری صورت میں بھی زندہ رہے۔ اور خدا تعالیٰ آپ کو اور آپ کی اولاد کو اس خدمت کی توفیق دیتا رہے"

میں حضرت امیر المومنین کی خواہشات (جو سلسلہ کی خدمت ہی کے لئے) کا احترام کرنے والے مخلصین کو آگاہ کرتا ہوں۔ کہ وہ اپنے اس پرانے سپاہی کو زندہ رکھنے کے لئے اپنا ہاتھ بڑھائیں۔ اس میں شک نہیں۔ کہ اس آفتاب کا مطلع بدل گیا ہے۔ مگر آفتاب وہی ہے۔ فانوس دوسرا ہو تو مضائقہ نہیں شمع وہی ہو۔ میں ہر جماعت سے توقع رکھتا ہوں۔ کہ وہ اس کی اشاعت میں انفرادی اور اجتماعی رنگ میں حصہ لیگی بہر دست خیال یہی ہے۔ کہ جلسہ سالانہ پر ایک خاص نمبر شائع کیا جائے۔ جو اس کے لئے اساسی سرمایہ کا ذریعہ ہو۔ اور جنوری ۱۹۵۱ء سے اللہ تعالیٰ چاہے تو باقاعدہ ہو۔ اور شائع ہو۔ بہر دست احباب اس خصوص میں خریداری کی درخواستیں خالد عرفانی ایڈیٹر کونیل و منزل و جنرل منیجر الحکم عیدگاہ روڈ کراچی کے پتہ سے بھجائیں۔ خاص نمبر کے متعلق اعلان الگ شائع ہو گا۔ اور میں چاہتا ہوں پانچہزار شائع ہو

(خاکسار یعقوب علی عرفانی کبیر موسس و ایڈیٹر الحکم)

تفسیر کبیر سے ایک تبلیغی نکتہ

جلد اوّل جزء اوّل صفحہ ۳۴۲ پر حضور فرماتے ہیں کہ

(وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ)

(کی تفسیر)

"اس آیت سے ایک اور زبردست استدلال ہوتا ہے۔ جو مسلمانوں کے ایک غلط عقیدہ کا قلع قمع کرتا ہے۔ اور وہ یہ کہ اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام اور اُن کی اولاد کے لئے اس دنیا میں رہنے کا فیصلہ فرمایا ہے اور شیطانی حملہ سے بچنے کے لئے کسی اور جگہ جانے کو ناممکن بتایا ہے۔ لیکن باوجود اس کے بعض مسلمان یہ خیال کرتے ہیں۔ کہ جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر شیطانی کی ذریت نے (یہودیوں نے قتل) حملہ کیا۔ تو اللہ تعالیٰ ان سے بچانے کے لئے انہیں آسمان پر لے گیا یہ عقیدہ اس آیت کے صریح خلاف ہے۔ اللہ تعالیٰ صاف فرماتا ہے۔ کہ باوجود شیطان کے حملہ کے آدم اور اُن کی اولاد کو اسی دنیا میں رہنا ہو گا پھر کس طرح ہو سکتا تھا۔ **کہ حضرت مسیح علیہ السلام کو اللہ تعالے آسمان پر لے جاتا۔** اگر کوئی حقدار تھا۔ کہ اُسے آسمان پر لے جایا جاتا۔ تو وہ آدم علیہ السلام تھے۔ جو سب سے پہلے نبی تھے۔ یا پھر سید ولد آدم حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تھے۔ مگر حضرت آدم کی نسبت تو مسلمان یہ یقین رکھتے ہیں کہ **انہیں شیطان کے حملہ کے بعد اللہ تعالے نے آسمان سے زمین پر پھینک دیا۔** اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نسبت یہ یقین رکھتے ہیں کہ انہیں مکہ مکرمہ چھوڑ کر مدینہ منورہ جانا پڑا۔ اگر اللہ تعالیٰ نے ان دو کی نسبت اس آیت کا بیان کردہ قانون نہیں بدلا۔ تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی نسبت کیوں کر بدل دیا۔ اور خود اپنے فیصلہ کو کیوں غلط کر دیا۔"

(مرسلہ ق۔م۔ حنیف سائیکل سیاح نزیل لاہور)

رسالہ مصباح

احمدی بہنوں کو خوشخبری دی جاتی ہے۔ کہ ان کا مذہبی و علمی رسالہ مصباح اپنی پہلی شان سے پھر ربوہ پاکستان سے شائع ہو رہا ہے۔ تمام ہندوستانی احمدی بہنوں سے اُمید کی جاتی ہے۔ کہ وہ خود بھی اس کی خریدار بنیں گی۔ اور دوسری بہنوں کو بھی اس کی خریداری کی تحریک کریں گی۔ یہ آپ کا اپنا رسالہ ہے۔ اس کی خریداری کو وسیع کرنا آپ کا سب سے پہلا فرض ہے۔ تمام لجنہ اماء اللہ کی صدر صاحبات سے گزارش ہے کہ وہ بھی اس طرف پوری پوری توجہ دے کر مشکور فرماویں۔

ہمیں رسالہ کے لئے بہترین علمی۔ تحقیقی اور ادبی مضامین کی ضرورت ہے۔ براہ کرم اپنی مفید معلومات سے بھی ہمیں جلد مستفید فرماویں۔ مصباح کا چندہ سالانہ ہندوستانی بہنوں کے لئے سات روپے ہے ہر ماہ کی پندرہ تاریخ کو ربوہ سے شائع ہوتا ہے۔

(امۃ اللہ خورشید مدیرہ مصباح ربوہ پاکستان)

٭ ... کے فضل سے کامیاب ہوا ہے احباب درد دل سے اُن کی ... کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں

(احمد حسین کاتب الفضل۔ لاہور)

درخواست ہائے دُعا

(۱) میرے ایک عزیز بزرگوار محمد یاسین خان صاحب فیروزپوری عرصہ دس دن سے پیشاب کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ اور میو ہسپتال میں صاحب فراش ہیں احباب جماعت سے عموماً اور صحابہ کرام سے خصوصاً درخواست ہے۔ کہ بزرگوار کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

(محمد حسین تشنہ ٹائپسٹ تعلیم الاسلام کالج لاہور)

(۲) میری پریشانیوں اور تکلیفات کے ازالہ اور حصول بابرکت روزگار کے لئے دعا فرمائیں۔

(عبد الغفور خان احمدی ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر گلزار منزل مکان ۹ مالی واڑہ۔ رنچھوڑ لائن کراچی سندھ)

(۳) ماسٹر حسن محمد صاحب کا دوسرا اپریشن بغل کے نیچے ہوا ہے۔ اُن کے پہلے اپریشن میں ہاتھ کاٹ دیا گیا تھا۔ اپریشن خدا تعالیٰ کے ...

(۴) اے میرے رب مجھ کو اپنے فضل سے مرد دے اور ... لے۔ اے وہ ذات جس کے دروازوں کو میں سائلوں کے واسطے کھلا دیکھتا ہوں۔ میری دعا رد نہ فرما۔ اے میرے رب میری دعائیں اور اسے قبول فرما۔

(مرتبہ:۔ مرزا غلام حیدر ایڈووکیٹ نوشہرہ چھاؤنی)

کلید روحانی

اے رب العلمین میں تیرے احسانوں کا شکر ادا نہیں کر سکتا۔ تو نہایت ہی رحیم و کریم ہے تیرے بےغایت مجھ پر احسان ہیں۔ میرے دل میں اپنی خالص محبت ڈال تا مجھے زندگی حاصل ہو۔ میں تیری وجہ کریم کے ساتھ اس بات سے بھی پناہ مانگتا ہوں۔ کہ تیرا غضب مجھ پر وارد ہو۔ رحم فرما۔ رحم فرما۔ دنیا و آخرت کی بلاؤں سے مجھے بچا۔ کیونکہ سب فضل و کرم تیرے ہاتھ میں ہیں۔

سب سے عمدہ دعا ــــ یہ ہے کہ خدا کی رضامندی اور گناہ سے نجات حاصل ہو۔

ہماری دعا یہ ہونی چاہیئے ــــ کہ خدا تعالیٰ ہم سے گناہوں کو جو دل کو سخت کر دیتے ہیں دور کر دے اور اپنی رضامندی کی راہ دکھلائے۔ اپنے نفس کے لئے ــــ خدا مجھ سے وہ کام لے جس سے اُس کی عزت و جلال ظاہر ہو۔ اور اپنی رضا کی پوری توفیق عطا فرمائے۔

اپنے گھر کے لوگوں کے لئے ــــ ان سے قرۃ اعین عطا ہو اور اللہ تعالیٰ کی مرضیات پر چلیں۔

اپنے بچوں کے لئے ــــ یہ سب دین کے خادم بنیں

میری اولاد کو تو ایسی ہی کر دے پیارے
دیکھ لیں آنکھ سے وہ چہرہ نمایاں تیرا
عمر دے۔ رزق دے اور عافیت و صحت بھی
سب سے بڑھ کر یہ کہ پا جائیں وہ عرفاں تیرا
میرے پیارے مجھے ہر درد و مصیبت سے بچا
تو ہی غفار یہی کہتا ہے قرآں تیرا

بقیہ صفحہ ۵ سے

عربی فارسی اشعار کا مفہوم

اے خداوند میرے گناہوں کو بخشدے۔ مجھے پوشیدہ گناہوں سے پاک کر دے۔ اے خدا میرے گناہوں کو بخش اور میرے عیبوں کی پردہ پوشی فرما۔ میرے گناہوں کو بخشدے اور میری آنکھوں کو کھولدے الٰہی میری فریاد رسی کر۔ الٰہی میری مدد کر۔

اے میرے خداوند لطف و کرم کی راہ سے میرا ہاتھ پکڑ۔ ہر ایک مہم میں میرا یار و مددگار ہو جا اے خداوند جلد اپنا رحم فرما اور ہم پر نصرت کا مینہ برسا۔ اے میرے رب رحم فرما۔ کہ تیرا سوا کوئی مہربان نہیں۔ اے میرے مددگار میری مدد فرما تیرے سوا کون ہماری جائے پناہ ہے۔

اے میرے خدا اپنے منہ کے صدقے مہربانی سے اپنے بندے کی خبر لے۔ اے میرے رب اپنے لطف و کرم سے میری آہ و زاری پر نظر فرما۔ اے وہ ذات کہ نعمتوں سے مخلوق کو احاطہ کئے ہوئے ہے۔ رحمت و مہربانی سے میری طرف نظر کر۔ یا الٰہی میرے غم کو دور فرما۔ اور مجھے نجات دے اے میرے کریم میرے دکھ کو دور کر اور نجات دے۔ اے زمین و آسمان کے خالق مجھ پر رحمت کا دروازہ کھولدے۔ اے میرے خدا اپنی رحمت سے میرے دل پر عرفان کا ہر دروازہ کھول دے رب مجھے ہر قدم پر ثابت قدم رکھ۔ اے رب اس پُر شر دور سے مجھے نجات بخش۔ اے میری جائے پناہ مجھے کمینوں کے شور و شر سے بچا

چندہ حفاظت مرکز سو فیصدی پورا کرنیوالے احباب کی فہرست

جن احباب نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز کی تحریک چندہ حفاظت مرکز کے وعدے سو فیصدی پورے کر دیئے ہیں ان کے اسمائے گرامی درج ذیل ہیں۔ اللہ تعالے ان احباب کو جزاء خیر دے اور دیگر احباب کو بھی ان کے نمونہ پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین
(نظارت بیت المال)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نمبر شمار	اسمائے گرامی وعدہ پورا کرنے والوں کے	رقم ادا کردہ
۴۴۲	عزیزہ بیگم صاحبہ اہلیہ غلام احمد صاحب دولت پورہ ٹھٹھانکوٹ	۳۳۰-۰-۰
۴۴۳	ملک ستار محمد صاحب - دوالمیال ضلع جہلم	۲۰-۰-۰
۴۴۴	چودھری فضل الرحمن صاحب کاذ ریڈیو پشاور	۱۹۰-۰-۰
۴۴۵	سارجنٹ مبارک احمد صاحب ارشاد پشاور	۱۲۹
۴۴۶	ستار محمد صاحب - ... جہلم	۱۱-۰-۰
۴۴۷	حافظ نذیر احمد صاحب چک ۱۴۱ نہر مراد بہاولپور	۱۲-۰-۰
۴۴۸	مولوی عبدالکریم خانصاحب کاٹھ گڑھی چک ۶۸ ج ب - لائلپور	۱-۰-۰
[illegible]	مرزا نذیر احمد صاحب ٹیلی ماسٹر راولپنڈی -	۶۱-۰-۰
۴۵۰	شیخ حبیب اللہ صاحب - حافظ آباد - گوجرانوالہ -	۳۰-۰-۰
۴۵۱	میاں محمد ابراہیم صاحب زرگر - بدوملہی ضلع سیالکوٹ	۵۰-۰-۰
۴۵۲	چودھری بشیر احمد صاحب - اسٹیشن ماسٹر مومن -	۹۷-۱۰-۰
۴۵۳	میاں نور الدین صاحب چک ۹ - کوٹ مومن سرگودھا -	۲۵۰-۰-۰
۴۵۴	ملک برکت علی صاحب - پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ کنجاہ	۵۰-۰-۰
۴۵۵	مستری عبدالکریم صاحب سیکرٹری مال کنجاہ	۲۲-۰-۰
۴۵۶	محترمہ سردار بیگم صاحبہ اہلیہ محمد اسماعیل صاحب کنجاہ	۵-۰-۰
۴۵۷	بابا غلام رسول صاحب "	۵-۰-۰
۴۵۸	رسول بی بی صاحبہ اہلیہ مستری عبدالکریم صاحب "	۳-۰-۰
۴۵۹	محترمہ رشید بیگم صاحبہ اہلیہ ملک برکت علی صاحب "	۵-۰-۰
۴۶۰	محترمہ خدیجہ بیگم صاحبہ "	۳-۰-۰
۴۶۱	محترمہ اللہ رکھی صاحبہ اہلیہ ملک فضل الہی صاحب مرحوم کنجاہ	۱۰-۰-۰
۴۶۲	محترمہ سردار بیگم صاحبہ اہلیہ مولوی محمد صادق صاحب "	۲-۸-۰
۴۶۳	محترمہ کرم بی بی صاحبہ اہلیہ ملک شیر علی صاحب "	۲-۰-۰
۴۶۴	حکیم ملک برکت اللہ صاحب - "	۱۲-۸-۰
۴۶۵	منشی احمد دین صاحب - "	۶۰-۰-۰
۴۶۶	چودھری فضل احمد صاحب - "	۶-۰-۰
۴۶۷	محترمہ زینب بی بی صاحبہ - اہلیہ فضل احمد صاحب "	۴-۰-۰
۴۶۸	چودھری غلام محمد صاحب "	۳۰-۰-۰
۴۶۹	چودھری احمد الدین صاحب "	۶-۰-۰
۴۷۰	محترمہ راجا بی بی صاحبہ اہلیہ چودھری احمد الدین صاحب "	۵-۰-۰
۴۷۱	محمد الدین صاحب "	۱۰-۰-۰
۴۷۲	احمد دین صاحب مغل - "	۵-۰-۰
۴۷۳	محترمہ بیگم بی بی صاحبہ اہلیہ احمد الدین صاحب مغل "	۲-۵-۰
۴۷۴	محترمہ زینب بی بی صاحبہ "	۲-۸-۰
۴۷۵	چودھری رحمت خانصاحب - "	۷-۰-۰
۴۷۶	محترمہ کرم بی بی صاحبہ اہلیہ رحمت خانصاحب "	۲-۰-۰
۴۷۷	مولوی عبدالغنی صاحب - "	۲۲-۰-۰
۴۷۸	بابو شمس الدین صاحب - کوچہ چابک سواراں لاہور	۶۳-۰-۰
۴۷۹	بابو عبدالمجید صاحب "	۶۳-۰-۰

سیکرٹریان مال اور ترسیل چندہ جات

جملہ سیکرٹریان مال جماعت ہائے احمدیہ کی خدمت میں گذارش کی جاتی ہے کہ وہ براہ مہربانی چندہ روانہ کرتے وقت مندرجہ ذیل امور کو ضرور ملحوظ رکھا کریں

(۱) رقم چندہ بھجواتے وقت حتی المقدور کوپن پر تفصیل ضرور درج کر دیا کریں۔ اور اگر تفصیل لمبی ہو۔ تو الگ بھجوانے میں دیر نہ کیا کریں۔

(۲) جملہ اندراجات نہایت خوشخط کئے جائیں۔ تاکہ پڑھنے میں دقت نہ ہو۔

(۳) کوپن پر اپنا مکمل ایڈریس درج کر دیا کریں

(ناظر بیت المال ربوہ)

اعلان دار القضاء ربوہ

مکرم سید گلزار احمد صاحب انبالوی جوکھاریاں ضلع گجرات میں مقیم تھے فوت ہو گئے ہیں۔ مرحوم کا ترکہ مبلغ -/۸۵ قابل تقسیم ہے۔ اس لئے مرحوم کے ورثاء (بیوہ۔ اولاد۔ والدین) بیس یوم تک اپنے ناموں اور پتوں سے اطلاع دیں۔ نیز اگر کسی صاحب کا قرض مرحوم کے ذمہ واجب الادا ہو تو وہ بھی بیس یوم تک اطلاع دیں۔ اس کے بعد مطابق قانون شرعی یہ روپیہ تقسیم کر دیا جائے گا۔

(ناظم قضاء سلسلہ عالیہ احمدیہ)

اعلان دار القضاء ربوہ

مکرم حکیم عبد الرحمن صاحب شملوی نومسلم ولد نرائن داس جو شیرپور متصل ماچھی واڑہ ضلع لدھیانہ کے رہنے والے تھے۔ اور بعد میں قادیان میں مقیم ہو گئے تھے اور اب لاہور دکھی نسبت روڈ گلی ع ۱۱۱ میں رہتے تھے فوت ہو گئے ہیں۔ مرحوم کی بیوہ مسماۃ حسین بی بی ساکنہ احمد نگر متصل ربوہ نے مرحوم کی متروکہ جائیداد (نقدی وغیرہ) کے دلانے کی درخواست دی ہے اور لکھا ہے کہ میں اور میرا لڑکا مسمی بشارت احمد بعمر دس سال مرحوم کے جائز وارث ہیں اپنے مہر مبلغ -/۵۰۰ روپے میں سے -/۳۵۰ روپے بقیہ دلانے کے لئے بھی لکھا ہے۔ سو اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر مرحوم کا کوئی اور وارث (بیوی۔ اولاد۔ والدین) ہو۔ یا مرحوم کے ذمہ کسی کا قرض واجب الادا ہو تو وہ بیس یوم تک اطلاع دیں۔ اس کے بعد مطابق قانون شرعی فیصلہ کر دیا جائے گا۔

(ناظم قضاء سلسلہ عالیہ احمدیہ)

الفضل میں اشتہار دینا کامیابی کی کلید ہے

کیا آپ نے قیمت اخبار بذریعہ منی آرڈر بھجوا دی ہے اگر نہیں بھجوائی تو مہربانی فرما کر اکتوبر سنہ ۱۹۵۰ء میں ختم ہونے والی قیمت اخبار بھجوائیں۔ اور وی۔ پی کا انتظار نہ کریں منی آرڈر کے ذریعہ قیمت بھجوانے میں آپ کو فائدہ ہے۔

پیغام احمدیت
منجانب حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ
کارڈ آنے پر
مفت
عبداللہ الہ دین سکندر آباد دکن

دواخانہ خدمت خلق
سفوف ذیابیطس ذیابیطس نہایت ہی موذی مرض ہے ہڈیوں تک کو کھوکھلا کر دیتی ہے اور آدمی زندہ درگور ہو جاتا ہے۔ یہ سفوف اس مرض کو شفا بخشنے یا اسے حد کے اندر رکھنے میں نہایت ہی مفید ہے۔ قیمت پندرہ خوراک -/۱۲/ ۲
شافکن: بخار کو کونین کے بغیر توڑنے والی دوا اور کونین کے نقصانات سے بالکل پاک قیمت یکصد گولی -/۸/ ۱
شفائی: پرانے بخار جو ہڈیوں میں داخل ہو گئے ہوں اور جگر اور تلی پر اثر ہو گیا ہو۔ شافکن کے ساتھ اس دوائی کا استعمال ہو۔ تو خدا کے فضل سے بخار دور ہو جاتا ہے۔ قیمت پچاس گولیاں -/۲
ملنے کا پتہ
دواخانہ خدمت خلق
ربوہ ضلع جھنگ (مغربی پاکستان)

اولاد نرینہ۔ اس کے استعمال سے لڑکا پیدا ہوتا ہے۔ قیمت بیس روپے ۲۰۔ دواخانہ نور الدین رجسٹرڈ جودھامل بلڈنگ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فلسطین کو ان کے "اصلی باشندوں" کو واپس ملنا چاہیئے (شاہ عبداللہ)

بغداد۔ ۲۷ر اکتوبر۔ اردن کے شاہ عبداللہ نے جو عراق شاہی خاندان سے نجی معاملات کے لئے آئے ہوئے ہیں۔ عمان واپس جانے سے پہلے ایک ملاقات کے دوران میں بتایا کہ فلسطین کو "اسکے اصلی باشندوں" کو واپس کر دیا جانا چاہیے۔ شاہ عبداللہ نے کہا کہ اردن کی حکومت اپنی فوج کو مضبوط کرنے کی پالیسی پر عمل کر رہی ہے تاکہ یہودی جارحانہ پیشقدمیوں کا مقابلہ کیا جا سکے۔

بین الاقوامی فوج کے قیام کے متعلق ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے شاہ نے کہا کہ ایسی فوج کا قیام ایک حقیقت پسندانہ اقدام ہوگا۔ خصوصاً اسلئے کہ کوریا کے تجربہ نے ثابت کر دیا ہے کہ عالمی امن کے قیام میں ایسی فوج بہت کارآمد ثابت ہوگی لیکن انہوں نے بتایا کہ چونکہ اردن بھی الطانیہ اور ہسپانیہ اور بعض دوسرے ملکوں کی طرح اقوام متحدہ کا رکن نہیں تھا۔ اسلئے ایسی فوج میں وہ شریک نہیں ہو سکتا۔

جب ان سے دریافت کیا گیا کہ کیا ان کے خیال میں روس نئی جنگ چھیڑنی چاہتا ہے۔ تو انہوں نے جواب دیا کہ "میرے خیال روس تیسری عالمگیر جنگ کی ذمہ داری نہیں لے سکتا"، انہوں نے یہ بھی کہا کہ مگر روسی پراپیگنڈا مسلسل جاری ہے۔ (اسٹار)

جنوبی کوریا والے دریا یالو کی سرحد تک پہنچ گئے

ٹوکیو ۲۷ر اکتوبر۔ کوریائی ری پبلک کی فوجیں کوریائی دریائے یالو کی سرحد تک پہنچ گئی ہیں۔ اسی طرح انہوں نے سچ مچ ری پبلک والوں کے اس ارادہ کو پورا کر دیا ہے جو جنگ کے ابتدائی دنوں میں انہوں نے کیا تھا کہ "ہم اپنی تلواریں یالو کے پانی سے دھوئیں گے"

اسی اثناء میں جسے مہم کا آخری بڑا اقدام تصور کیا جا رہا ہے۔ اسکی ابتداء ہو چکی ہے۔ اشتراکی دریائے یالو کے بڑے بند پر پہرہ دے رہے ہیں۔ تمام بجلی پیدا کرنے والی مشینیں اور دوسرے آلات تو کوریائی علاقہ میں ہے لیکن بن بجلی کی طاقت مساوی طور پر منچوریا اور شمالی کوریا میں تقسیم کی ہوتی ہے۔ اس کا امکان ہے کہ اشتراکی اس بند کو توڑنے کی کوشش کریں گے۔ جو مشرق بعید میں سب سے بڑا بند ہے۔ (اسٹار)

خاموشی کے مینار

لندن ۲۷ر اکتوبر سوسا کے کھنڈرات سے عراق اور ایران کے قدیم زمانہ کی تاریخ کے متعلق بہت کچھ معلوم ہو چکا ہے اور حال میں وہاں جو کھدائی ہوئی ہے اس سے ایسے انکشاف ہوئے ہیں۔ اپنی نعشوں کو میناروں میں رکھنے کے پارسی طریقہ کی ابتداء کا پتہ چلتا ہے "آرٹی زنبڈ" کی پہاڑی میں کھدائی کرتے ہوئے ایم روسن گرشمین کو ایک وسیع قبرستان ملا ہے جو غالباً پارتھی عہد کا ہے (۲۲ ق م) سے ۹۲۲ تک)۔ قبرستان کا بیشتر حصہ غیر زرتشتی تھا۔ اسلئے کہ نعشیں ایسا معلوم ہوتا تھا کہ موت کے فوراً ہی بعد تابوتوں میں بند کر دی گئی ہیں۔ (اسٹار)

مشرقی بنگال کے بچوں کے لئے انعامی مقابلہ

لندن (ہوائی ڈاک سے) بی بی سی نے مشرقی بنگال کے سکولوں کے طلباء کے لئے مضمون نگاری کے مقابلے کا اعلان کیا ہے۔ اس مقابلے میں وہ تمام بچے شریک ہو سکتے ہیں۔ جو مشرقی بنگال کے تسلیم شدہ سکولوں اور اعلیٰ مدرسوں میں پڑھتے ہیں۔ امیدوار ان تین موضوعات میں سے کسی ایک موضوع کا انتخاب کر سکتے ہیں۔

(۱) مشرقی بنگال میں ناخواندگی کا مسئلہ اور اس کا حل۔

(۲) کیا انگریزی زبان کے استعمال سے پاکستان کی ترقی میں امداد مل سکتی ہے؟

(۳) کیا پاکستان کو کامن ویلتھ کا ممبر رہنا چاہیئے؟

مضامین ۱۵ر جنوری ۱۹۵۱ء تک ہیڈ ٹیچروں کی معرفت پہنچ جانے چاہئیں۔ اول درجے میں آنے والے کو ایک ریڈیو سیٹ دیا جائے گا۔ باقی کامیاب امیدواروں کو کتابیں ملیں گی۔ مشرقی بنگال کے محکمہ تعلیم کے اسسٹنٹ ڈائرکٹر نے اس مقابلے کی تنظیم کے لئے اپنے محکمے کی خدمات بی بی سی کو پیش کی ہیں۔ (ب۔ ا۔ س)

ضلع لیگوں کے صدر کوئٹہ طلب کئے گئے ہیں

کوئٹہ ۲۷ر اکتوبر بلوچستان مسلم لیگ کے جنرل سکرٹری مسٹر محمد عثمان جوگانہ نے صوبہ میں اصلاحات کے نفاذ کے سلسلہ میں تمام ضلع لیگوں کے صدر کو بذریعہ تار کوئٹہ میں طلب کیا ہے (اسٹار)

برطانیہ کا سفیر خصوصی پاکستان بھی آئے گا!
جنوب اور جنوب مشرقی ایشیا کا دورہ

لندن (ریڈیو سے) دفتر خارجہ نے یہ بیان جاری کیا ہے۔ "سر السیلر ڈیننگ کے سی ایم جی جو پچھلے چار سال سے دفتر خارجہ میں اسسٹنٹ انڈر سیکرٹری کے عہدے پر فائز ہیں۔ اب جنوبی اور جنوب مشرقی ایشیا نیز مشرق بعید کا دورہ کریں گے۔ آپ آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ بھی جائیں گے۔ اور آپ کو سفیر کے برابر سمجھا جائے گا۔

سر السیلر ڈیننگ جوش سے کر جا رہے ہیں۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ وزیر خارجہ ایشیا اور مشرق بعید کے مسائل کو کتنی اہمیت دیتا ہے۔ سر السیلر جو گفتگو کریں گے۔ اس کی روشنی میں ایک رپورٹ مسٹر بیون کی خدمت میں پیش کی جائے گی۔ یاد رہے کہ پچھلے سال سر ویم سٹرینگ اسی قسم کے مشن پر گئے تھے۔

سر السیلر کی جگہ سر آر ایچ سکاٹ کو اسسٹنٹ انڈر سیکرٹری مقرر کیا گیا ہے۔ آپ اس سے پہلے دفتر خارجہ کے جنوب مشرقی ایشیائی شعبے کے صدر تھے۔

سر السیلر ڈیننگ پندرہ دن کے اندر اندر لندن سے روانہ ہوں گے سب سے پہلے ہانگ کانگ جائیں گے اگرچہ اسکے بعد ان کے پروگرام کی تفاصیل کا قطعی فیصلہ نہیں ہوا۔ لیکن خیال ہے کہ آپ آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ سے پہلے جاپان۔ جنوب مشرقی ایشیا کے تمام اہم مراکز کا دورہ کریں گے۔ واپسی پر پاکستان اور ہندوستان جائیں گے۔ ان تمام علاقوں میں آپ ملک معظم کے نمائندوں اور بڑی بڑی شخصیتوں سے تبادلہ خیالات کریں گے۔

حال ہی میں سر السیلر ڈیننگ مسٹر بیون کے ساتھ نیویارک گئے تھے۔ تاکہ مشرق بعید کے معاملات پر مشورہ دے سکیں۔ (ب۔ ا۔ س)

عباس صوبہ سرحد جا رہے ہیں

پشاور ۲۷ر اکتوبر۔ آزاد کشمیر کے سربراہ چوہدری غلام عباس۔ یہاں مسلم کانفرنس کے حلقوں کے مطابق عنقریب اس صوبہ میں آنے والے ہیں۔

صوبہ کے دورہ کے دوران میں چوہدری غلام عباس کشمیر کے ان مہاجروں کی حالت کا معائنہ کریں گے۔ جنہیں اس صوبہ میں آباد کیا گیا ہے۔ اگرچہ اب تک اس دورہ کی تاریخ مقرر نہیں کی گئی ہے۔ لیکن خیال ہے کہ آئندہ ہی مہینہ کی کسی تاریخ سے یہ دورہ شروع ہوگا۔ (اسٹار)

ہندوستان اور پاکستان میں جنگ کا خطرہ نہیں!

میڈیسن (وسکونسن) ۲۶ر اکتوبر۔ مسٹر اصفہانی پاکستانی سفیر نے ایک پریس کانفرنس میں بتایا۔ کہ اگرچہ چینی کمیونسٹوں نے تبت پر قبضہ کر لیا۔ تو اس سے ان کے ملک کے لئے کوئی بڑا مسئلہ پیدا ہونے کا امکان نہیں ہے۔

آپ نے فرمایا کہ ہم تبت سے بہت دور ہیں اسلئے اگر تبت پر کمیونسٹوں نے قبضہ کر لیا۔ تو اس سے کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ آپ نے یہ بھی فرمایا کہ پاکستان میں بہت کم کمیونسٹ ہیں اور یہ ہمارے معاشرہ کے لئے کسی قسم کا خطرہ نہیں ہیں۔ آپ نے یہ بھی فرمایا کہ پاکستان اور ہندوستان کے درمیان جنگ کا خطرہ آج اتنا زیادہ نہیں جتنا سال کے شروع میں تھا۔ دونوں حکومتیں جنگ روکنے کے لئے موثر کاروائی کر رہی ہیں۔ اس لئے جنگ کا خطرہ بالکل نہیں ہے۔

فضل الرحمٰن کوئٹہ پہنچ گئے

کوئٹہ ۲۷ر اکتوبر۔ وزیر تعلیم و تجارت مسٹر فضل الرحمٰن بلوچستان کے دو ہفتہ کے دورہ پر کل یہاں پہنچ گئے کوئٹہ کے تعلیمی اداروں کے معائنہ کے علاوہ توقع ہے کہ وزیر موصوف فورٹ منڈیان۔ لورالائی۔ سبی۔ قلات اور نصیر آباد سب ڈویژن کا دورہ کریں گے۔ وزیر تعلیم کے ۱۱ر نومبر کو کراچی واپس جانے کی توقع ہے۔ (اسٹار)

فرانسیسی توپخانہ نے ویت نامی فوجی اجتماعات پر زبردست گولہ باری کی!

سائیگاؤں ۲۶ر اکتوبر:۔ ویت نامی فوجوں کا دباؤ لاؤ کائے پر برابر بڑھتا جا رہا ہے۔ جو فرانسیسی دفاعی مورچوں کا آخری مقام ہے۔ اور ہند چینی کے شمال میں واقع ہے۔

ایک فرانسیسی ترجمان نے بتایا۔ کہ فرانسیسی توپخانہ نے ویت نامی فوجوں کے اجتماعات پر گولہ باری کی۔ کئی گشتی دستوں کے تصادم کی اطلاعات بھی موصول ہوئی ہیں۔

فرانسیسی فوجی ترجمان نے اعلان کیا ہے کہ فرانسیسی فوجوں نے کل رات کاؤ ننگ لانگ کو خالی کر دیا جو لاؤ کا کے شمال مغرب میں ۲۵ میل کے فاصلہ پر واقعہ ہے۔ اس علاقہ کی محصور فوجیں لاؤ کا کے لیا ہو کر پہنچ چکی ہے۔ آج فرانسیسی طیاروں نے نہایت زور سے بمباری کی۔ اور کمیونسٹوں کی فوجوں کو تتر بتر کر دیا۔

حب اٹھرا رجسٹرڈ:۔ اسقاط حمل کا مجرب علاج فی تولہ ڈیڑھ روپیہ ۱/۸ مکمل خوراک گیارہ تولہ پونے چودہ روپے ۱۳/۱۲/- حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ